



سوال

(151) ایک شہر سے دوسرے میں زکوٰۃ منتقل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سعودی عرب میں اجنبی ہوں تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں یہاں سے اپنے ملک کے مستحق لوگوں کے پاس زکوٰۃ ارسال کر دوں؟ مستفید فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح قول کے مطابق ایک جگہ سے دوسری جگہ زکوٰۃ منتقل کرنا جائز ہے جب کہ راجح مصلحت کا یہ تقاضا ہو مثلاً اس جگہ فقر وفاقہ شدید ہو اور قریبی مسلمان ضرورت مند ہوں اور اس جیسی دیگر مصلحتیں، محض محبت و الفت کی وجہ سے زکوٰۃ کی منتقلی جائز نہیں جب کہ وہاں مستحق لوگ بھی موجود ہوں کہ اس طرح مستحق لوگ محروم ہو جائیں گے۔ اگر اپنے علاقے کے لوگوں کا استحقاق مشکوک ہو اور کسی دور کے علاقے کے اپنے قریبی رشتہ داروں کا استحقاق یقینی ہو تو وہ زکوٰۃ کے زیادہ مستحق ہیں اور انہیں زکوٰۃ دینے میں زکوٰۃ کی ادائیگی بھی ہے اور صلہ رحمی بھی!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 129

محدث فتویٰ